سوال

(483)امام کے آمین کہنے کے وقت شامل ہونے والا سورۃ فاتحہ پڑھے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران جماعت مقتدی پہلی یا دوسری رکعت میں اس وقت شامل ہوا جب امام صاحب سورۃ فاتحہ کے آخر میں پہنچ چکے تھے۔ لہٰذا مقتدی نے امام کے ساتھ صرف آمین کہی۔ راہنمائی فرمائیں کہ مقتدی سورۃ فاتحہ کس وقت پڑھے گا یا کہ ضرورت نہیں رہے گی؟ اس صورت میں دعائے استفتاح پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں مقتدی کو اگر موقع مل جائے، تو سورۃ فاتحہ پڑھنی شروع کردے۔ امام چاہے جونسی حالت میں بھی ہو (سکتہ یا قرأت)۔ کیونکہ صحیح احادیث میں ہے، کہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس حالت میں دعائے استفتاح نہ پڑھی جائے۔ کیونکہ اس کا پڑھنا مستحب ہے۔ واجب نہیں۔ پھر بھی اگر فاتحہ پڑھنے سے رہ جائے تو بعد میں رکعت مکمل پڑھنا پڑے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:410

محدث فتویٰ